سید نور محمد قادری*

شمس العلماء مولانا سید میر حسن کے بارے میں چند مزید معلومات

(۱)

۱۸۸۸ء میں مولانا عبدالحلیم شرر نے مسلمانان ہند کی تعلیمی ترقی کے لیے «محمڈن نیشنل والنٹیئر فنڈ» قائم کیا اور اپنے ماہنامے «دلگداز» کے ذریعے پوری مسلمان قوم سے اپیل کی کہ وہ اس سلسلہ میں اس فنڈ میں دل کھول کر چندہ دیں۔ اس اپیل سے متاثر ہوکر سیالکوٹ شہر میں اس فنڈ کے لیے رقم جمع کرنے کا بیڑا جناب مولانا سید میر حسن کے چھوٹے بھائی میر عبدالغنی (والد ماجد محترم سید نذیر نیازی) نے اٹھایا۔ مولانا میر عبدالغنی کی اس قومی خدمت کی تفصیل مولانا کریم بخش صاحب مدرس نے اپنے ایک مفصل خط بنام مولانا عبدالحلیم شرر بیان کی ہے۔ اقتباس ملاحظہ ہو:

«خدا جانے آپ کے بیان میں جادو کی کیا تاثیر ہے۔ کہ ہمارے شہر کے واجب‌الاحترام خاندان کے نوجوان میر عبدالغنی صاحب برادر حقیقی جناب سید میر حسن صاحب، مدرس اول ہائی سکول سیالکوٹ، ہلوص و ارادت سے فخر و ناز کی قبا اتار کے عبائے خاکساری و تذلل زیب تن کرکے گدائی کو نکل کھڑے ہوئے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۸، اپریل کو دو حاملین ساتھ لے کے اپنے ہم جنسوں کے لیے حیرت بخش نظارہ بن کر نکل کھڑے ہوئے۔ ایک معمولی کانسی کا برتن جسے ہماری زبان میں «چھنا» کہتے ہیں پیسوں کے لیے ہاتھ میں لیا اور آٹے اور غلہ کے واسطے دو بڑے بڑے طشت اور چادریں اپنے دو خادم القوم ہمدرد رفیقوں کے حوالے کیں۔ اس غیرمعمولی ہیئت میں یہ قومی گداؤں کی جماعت جب کسی دروازہ پر کھڑی ہو جاتی تھی تو تماشائیوں کا استعجاب آمیز جمگھٹا ان کے گرد جمع ہو جاتا تھا»۔[1]

(۲)

ڈاکٹر سید سلطان محمود صاحب نے اپنے مضمون شمس‌العلما، سید میر حسن

---

* چک ۱۵ شمالی، ڈاک خانہ چک نمبر ۵، ضلع گجرات۔